باب : 9

نوٹوں کی چھپائی

چوہے کےساتھ جوناتھن آگے بڑھتا گیا ۔ یہاں بڑی بڑی عمارتیں تھیں اورگلیاں لوگوں‌سے بھری ہوئی۔ کنارے پرچلنا زیادہ آسان تھا، ان لوگوں کے لیے بھی جو گھٹنوں پرچل رہے تھے۔ اینٹوں کی ایک بڑی عمارت کے پاس سے گزرتےہوئےاسے مشینوں کی گھرگھراہٹ سنائی دی جواوپر کی طرف سےآ رہی تھی ۔ تیز ٹھکا ٹھک کی آواز کسی پرنٹنگ پریس سے مشابہ تھی۔" یہ یہاں کا اخبارہی ہو گا،" جوناتھن اونچی آوازمیں‌بولاجیسےاسےبلے کی طرف سے جواب کی توقع تھی۔ " ٹھیک ہے!اب میں اس جزیرے کے متعلق سب کچھ پڑھ سکتا ہوں۔"

وہ دروازہ ڈھونڈتا جلد بازی میں کونے سے مڑا تو خوبصورت لباس زیب تن کیے ایک جوڑے سے ٹکراتے ٹکراتے بچا جو ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے گول پتھروں سے مزین گلی میں محو خرام تھا ۔" معاف کیجئے،" جوناتھن نے معذرت چاہی،" کیا یہاں اخبارچھپتا ہے؟"عورت مسکرا ئی مگر اس آدمی نے جو ناتھن کی تصحیح کی۔ "نوجوان ، میرا خیال ہے آپ غلط ہو۔ یہ دفتر تخلیق ِزرکاسرکاری بیوروہے، اخبار نہیں۔"

"اچھا،"جو ناتھن نے مایوسی سے کہا ۔" مجھے تو کسی اہم اخبار کے چھاپے خانے کی توقع تھی ۔"

"بھول جاؤ،" آدمی بولا ۔" اس بیورو سے زیادہ اہم چھاپہ خا نہ کوئی نہیں ۔ کیا یہ ٹھیک نہیں ، ڈیئر؟" آدمی نے عورت کے دستانوں میں چھپے ہوئے ہاتھوں کو دبایا ۔

"ہاں، ٹھیک ہے،" عورت نے قہقہہ لگایا ۔ بیورو جتنے زیادہ نوٹ چھا پتا ہے اتنی ہی زیادہ خوشیاں پھیلتی ہیں ۔"

"یہ تو بہت اچھا ہے!" جو ناتھن پھڑک کربولا۔" پیسہ ہو تو میں ابھی کھل اٹھو ں گا۔ کا ش میں بھی نوٹ چھاپ سکتا . . . "

"نہیں، نہیں!" آدمی نے تردید کرتے ہوئےکہا۔ اس نے جو ناتھن کی طرف انگلی ہلائی ۔" یہ کوئی اختلاف کی بات نہیں۔"

"بالکل،" عورت نے اتفاق کرتے ہوئے کہا ۔" جو لوگ کونسل آف لارڈز کی اجازت کے بغیر نوٹ چھاپتے ہیں انہیں جعلساز کہتے

ہیں اور ان کا ٹھکا نہ جیل ہوتا ہے۔ ہم دھوکہ بازوں کو برداشت نہیں کرتے۔"

اس آدمی نے بھی پورے طور پر ہاں میں ہاں ملائی ۔" جب جعلساز جعلی نوٹ چھاپتے ہیں اور انھیں چلاتے ہیں تو زر کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے ۔ قیمتیں چڑھ جاتی ہیں، اجرتیں، بچتیں اور پنشن بے قدر ہو کر رہ جاتی ہے۔ یہ کھلی چوری ہے!"

جوناتھن کو غصہ آ گیا ۔ کیا اسے یا د نہیں؟" میرا خیال ہے آپ نے کہا کہ زیادہ رقم چھاپنا لوگوں کو زیادہ خوشی دینا ہے ۔"

"ہاں، بالکل ، یہ صحیح ہے،" عورت نے کہا ۔" شرط یہ ہے کہ ..."

"یہ سرکاری چھپائی کی رقم ہو،" عورت کے بات ختم کرنے سے پہلے مرد بیچ میں بول اٹھا۔ یہ جوڑا ایک دوسرے کو اتنا جانتا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی بات مکمل کر لیتے ہیں۔ آدمی نے اپنے کوٹ کی جیب میں سے چمڑے کا ایک بڑا سا بٹوہ نکالا اور اس میں سے ایک نوٹ نکا ل کر جو ناتھن کو دکھانے لگا۔کونسل آف لارڈز کی سرکاری مہر پر انگلی رکھتے ہوئے اس نے بتایا ،" یہ دیکھو ۔ اس پر لکھا ہے ،'زرِ قانونی' ، یہی چیز اسے سرکاری زر بناتی ہے۔"

"سرکاری زرکی چھپائی کو' زری پالیسی' کہتے ہیں،" عورت نے اپنی بات جاری رکھی جیسے کسی نصابی کتاب سے رٹی ہوئی تحریر کو پڑھ رہی ہو۔" زری پالیسی، یہ سب ایک ماسٹر پلان کا حصہ ہے۔"

اپنے بٹوے کو واپس رکھتے ہوئے آدمی کہنے لگا،" اگر یہ سرکاری ہے تو جو اس' زرِ قانونی' کو جاری کرتے ہیں، کیاوہ چور نہیں ۔"

"قطعاً نہیں!"عورت بولی۔"کونسل آف لارڈزیہ زرقانونی ہماری جانب سے تصرف میں لاتی ہے۔ "

"ہاں،اوروہ بہت فراخ دل ہیں،"اس نےآنکھ جھپکتے ہوئےکہا ۔ "وہ اس سرکاری رقم کو اپنی وفا داررعایاکے لیے بنائے گئے منصوبوں‌پرخرچ کرتے ہیں۔ خاص طورپران لوگوں کے لیے جو انہیں منتخب کرتے ہیں۔"

"اگر آپ برا نہ منائیں تو ایک سوال اور،" جوناتھن نے پوچھا ۔ "آپ نے کہا جب ہر جگہ جعلی نوٹ پھیل جائیں تو قیمتیں چڑھ جاتی

ہیں، اور اجرتیں ،بچتیں اور پنشن بے قد ر ہو جاتی ہیں ۔ کیا یہی کچھ زر قانونی کے ساتھ نہیں ہوتا ؟"

جوڑے نے اطمینان سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ آدمی نے کہا ،" ہاں ، قیمتیں چڑھ جاتی ہیں لیکن ہمارے لیے کوئی پریشانی نہیں رہتی کیونکہ لارڈز کے پاس ہم پر خرچنے کے لیے اور رقم آ جاتی ہے۔ ملازموں، بے روزگاروں، غیر معمولی لوگوں، معمولی لوگوں، جوانوں، غیر جوانوں، غریبوں اورغیر غریبوں کی بے شمار ضرورتیں ہیں۔"

عورت نے اضافہ کیا،"لارڈز بڑی احتیاط سے ان مشکلات کا کھوج لگاتے ہیں جو ہمارے قیمتوں کے معاملے سے متعلق ہوتی ہیں ۔ ان کا کہنا ہے کہ بد قسمتی اور نا سازگار موسم سب سے بڑی وجوہات ہیں۔ فطرت کا من موجی ہونا قیمتوں میں اضافے اورمعیار زندگی کے گرنے کا سبب ہے۔ خاص طور پر ہمارے جنگلاتی اور زرعی علاقوں میں۔"

"بالکل!" اس کے ساتھی نے فوراً تصدیق کی۔" ہمارا جزیرہ سیلابوں میں گھرا ہے جوقیمتیں چڑھا کر ہماری معیشت کو تباہ کرتے رہتے ہیں۔ لکڑی اور اجناس کی چڑھتی ہوئی قیمتیں یقینا ہمیں ایک دن لے ڈوبیں گی۔"

"اور کم قیمتیں،" اس نے زور دے کر کہا۔ "باہر والے اتنا گلا کا ٹ مقابلہ کرتے ہیں اور اسقدر کم قیمت پر ہمیں موم بتیاں اور کوٹ بیچتےہیں ۔ ہماری دور اندیش کونسل آف لارڈز ان عضریتوں کے ساتھ بڑی سختی سے پیش آتی ہے۔" اپنے ساتھی کی طرف مڑتے ہوئے اس نے شتابی سے اس کے بازو کو کھینچا ۔

"بالکل صحیح،" اس نے کہا ۔" نوجوان ، اب ہمیں اجازت دو ۔ ہماری اپنے سرمایہ کاری بینکر سے ملاقات طے ہے۔ ہمیں زمینوں اورقیمتی دھاتوں میں آئی ہوئی تیزی سے فائدہ اٹھانا ہے۔ آؤ، ڈیئر۔" آدمی نے اپنے ہیٹ سے اشارہ کیا،عورت نے شائستگی سے تسلیم کی ۔ اور دونوں نیک خواہشات کے ساتھ جوناتھن سے رخصت ہوئے۔